سوال

(565) سورۃ الغاشیہ کے آخر میں (اللھم حاسبنی حسابا یسیرا) پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ الغاشیہ کے آخر میں (اللھم حاسبنی حسابا یسیرا) پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دعا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جو آپ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عاءشہ فرماتی ہیں :

«کان النبی، صلی اللہ علیہ وسلم، یقول فی بعض صلاته : اللھم حاسبنی حسابا یسیرا". فقالت عائشة رضی اللہ عنها : ما الحساب الیسیر؟ قال : "أن ینظر فی کتابه فیتجاوز عنه». رواہ أحمد وقال الألبانی : إسنادہ جید

نبی کریم ﷺ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ نے دریافت کیا کہ آسان حساب سے کیا مراد ہے ؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ اعمال نامہ کو دیکھے اور بندے سے درگزر کردے۔

لیکن إن إلینا إیابھم ثم إن علینا حسابھم کے جواب میں پڑھنا آپ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ بس لوگوں میں مشہور ہوگیا ہے، جس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]